سوال

(1179) کیا آپ ﷺ نے عورتوں کی تعلیم کے لیے ایک دن مقرر کیا تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے لیے ایک دن مقرر کیا ہوا تھا تاکہ وہ اپنے دینی امور سیکھ سکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مسجدوں میں آنے اور مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے تاکہ وہ علم حاصل کر سکیں۔ تو اب علماء اس معاملہ میں آپ کی اقتداء میں ایسا کیوں نہیں کرتے؟ اگرچہ کہیں کہیں ایسا بھی ہو رہا ہے۔ مگر نا کافی ہے ہم اس سے مزید چاہتی ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے کیا ہے اور علماء بھی کرتے ہیں۔ میں نے بھی بحمداللہ بہت دفعہ یہاں، مکہ، طائف اور جدہ میں ایسے کیا ہے۔ اور مجھے اس بارے میں کوئی مانع نہیں ہے، جہاں کہیں طلب کیا جائے میں خواتین کے لیے وقت خاص کر سکتا ہوں۔ اور میرے ساتھ کے علماء کا بھی یہی موقف ہے۔

اور "نور علی الدرب" ریڈیو پروگرام کے ذریعے سے ایک بڑی خیر کا دروازہ کھلا ہے۔ کوئی بھی خاتون اس میں اپنا سوال بھیج کر جواب حاصل کر سکتی ہے، اور یہ پروگرام ریڈیو نداء الاسلام اور ریڈیو قرآن کریم کے دوران میں دو دفعہ نشر کیا جاتا ہے۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ خواتین اپنے سوالات دارالافتاء میں بھیج سکتی ہیں۔ سوالات کے جوابات کے لیے خاص ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ان سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔ الغرض علم حاصل کرنا مردوں عورتوں دونوں کے لیے برابر ہے۔ عورت باپردہ ہو کر اگر علمی اجتماعات میں آئے تو کوئی مانع نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 831